انفاق فی سبیل اللہ

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

خرچ سے مراد بھی ہر طرح کا خرچ نہیں ہے' بلکہ اپنی اور اپنے اہل و عیال کی جائز ضروریات پوری کرنا' رشتہ داروں' ہمسایوں اور حاجت مند لوگوں کی مدد کرنا' رفاہ عامہ کے کاموں میں حصہ لینا' اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے مالی ایثار کرنا مراد ہے۔

بے جا اور عیش و عشرت کے لیے خرچ اور ریاکارانہ خرچ وہ چیز نہیں ہے جسے قرآن "انفاق" قرار دیتا ہے' بلکہ یہ اس کی اصطلاح میں اسراف اور تبذیر ہے۔

اسی طرح کنجوسی اور تنگ دلی کے ساتھ جو خرچ کیا جائے کہ آدمی اپنے اہل و عیال کو بھی تنگ رکھے' اور خود بھی اپنی حیثیت کے مطابق اپنی ضرورتیں پوری نہ کرے' اور خلق خدا کی مدد بھی اپنی استطاعت کے مطابق کرنے سے جی چرائے' تو اس صورت میں اگرچہ آدمی خرچ تو کچھ نہ کچھ کرتا ہی ہے' مگر قرآن کی زبان میں اس خرچ کا نام "انفاق" نہیں ہے بلکہ وہ اس کو "بخل" اور "شح نفس" کہتا ہے۔

تفہیم القرآن' جلد سوم' ص ۲۲۶

خیر خواہ